DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 22.11.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پسماندہ اور شہری علاقوں میں فرق کے ختم کے لیے ڈونرز کانفرنس منعقد کریں گے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	خواتین کو سیاسی سماجی اور معاشی طور پر مستحکم وبااختیار بنانے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	عملی طور پر مسائل حل کرنا حقیقی عوامی خدمت ہے، بابا غلام رسول عمرانی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	نومنتخب عہدیدار سیکرٹریٹ ملازمین کے حقوق کا تحفظ کریں گے، صادق عمرانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	شعبہ صحت کی بہتری کے لیے صوبائی حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے، بخت کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	حکومت کھیلوں کے فروغ کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے، مینا مجید۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	پیپلز پارٹی نے وزیر اعلیٰ کی تبدیلی کا کوئی فیصلہ نہیں کیا، ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	سرفراز بگٹی کی تبدیلی کا خواب محض خواب رہے گا، سردار کوہیار ڈومکی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان اسمبلی موسم سرما گیس لوڈشیڈنگ کے خاتمے سے متعلق قرارداد منظور۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	جھینگا فارمنگ منصوبے سے سرمایہ کاری کے دروازے کھلیں گے، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	چینی قیمتوں کی اونچی اڑان کوئٹہ سمیت بڑے شہروں میں ڈبل سنچری۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	کوئٹہ موبائل انٹرنیٹ سروس ایک دن کی بندش کے بعد پھر بحال۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	ڈی سی حب نثار لانگو اور اے ڈی سی علی رضا کھوسو تین ماہ کے لیے معطل۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	پاک پی ڈبلیو ڈی کوئٹہ کے ملازمین کے بقایاجات جلد ادا کیے جائیں، قائمہ کمیٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	کمانڈنٹ پنجگور رائفلز ظفر اقبال کی زیر صدارت کھلی کچہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	گیس کی سپلائی کم ہونے کے باعث لوڈشیڈنگ کا سہارا لینا پڑتا ہے، کمپنی۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	صوبوں میں وسائل کی تقسیم قومی مالیاتی کمیشن کا اجلاس طلب۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اہم جائزہ اجلاس۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	غیر معیاری خوردنی مواد کی روک تھام کے لیے بی ایف اے کے صوبے بھر میں کارروائیاں۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	بلوچستان میں بچوں کے قوانین پر عملدرآمد نہ ہونے کے برابر ہیں، مقررین۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	الیکشن کمیشن شفاف انتخابی عمل کے لیے ضروری انتظامات کرے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
23	حکومت کوئٹہ میں منصفانہ انتخابی عمل سے خوفزدہ ہے، جمعیت۔	جنگ ودیگر اخبارات
24	گوادر فری زون میں پاکستان کی پہلی کیٹنگ فیکٹری قائم کی جائے گی۔	جنگ ودیگر اخبارات
25	بلوچستان میں ریلوے کی 19 ایکڑ اراضی ایک ہزار پر قبضہ سرکاری دستاویزات۔	جنگ ودیگر اخبارات
26	شدید سردی میں گیس کی عدم فراہمی عوام کے ساتھ ظلم ہے، علی مدد جتک۔	جنگ ودیگر اخبارات
27	مینار پاکستان پر اجتماع تبدیلی کا پیش خیمہ ہوگا، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

امن وامان:

چمن بائی پاس پر نامعلوم افراد کی فائرنگ تین افراد شدید زخمی, لورالائی چرس واسلحہ برآمد ملزمان گرفتار، ڈیرہ مراد پولیس تھانہ پر پھینکا گیا ہینڈ گرنیڈ پھٹ نہ سکا، سوراب میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی، دکی پستول برآمد ملزم گرفتار۔

عوامی مسائل:

سیکیورٹی خدشات کوئٹہ کے لیے ٹرین سروسز جزوی طور پر معطل، سریاب گیس پریشر میں کمی سے انسانی زندگیوں کو خطرات لاحق ہیں علاقہ مکین۔

مورخہ 22.11.2025

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**پاکستان کے تمام شہری مساوی حقوق اور سہولیات کے مستحق ہیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہم اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں اور دیگر تمام بین الاقوامی اداروں کی ایک شاندار "ڈونر کانفرنس" کا انعقاد کر رہے ہیں جسکا مقصد بلوچستان کے پسماندہ ترین اضلاع اور شہری علاقوں کے درمیان فرق کو ختم کرنا ہے۔ ہم انتہائی پسماندہ لوگوں کو انکی دہلیز پر بنیادی سہولیات فراہم کر کے انہیں بااختیار بنائیں گے۔ یہ بات انہوں نے متحدہ عرب امارات دوبئی کے الزہرہ ہسپتال کی ڈاکٹر سمینہ نعمان اور یونیسف کے نمائندوں سے علیحدہ علیحدہ ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم سمجھتے ہیں پاکستان کے تمام شہری مساوی حقوق اور سہولیات کے مستحق ہیں اور ہم اس وژن کو حقیقت بنانے کیلئے میدان میں اتر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ہم تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مکمل تعاون و رہنمائی کی توقع رکھتے ہیں جن کی مشترکہ کوششیں بلاشبہ ہمیں روشن مستقبل کی جانب لے جائیگی۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**پچھلے ایک دو ماہ دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Sink Wood Sail Fibre" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Digital Solution for water crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضمون :

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل !**" کے عنوان سے ڈاکٹر صیف احمد خان نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 22 NOV 2025 Page No. 1

پسماندہ اور شہری علاقوں میں فرق کے خاتمے کیلئے ڈونرز کانفرنس منعقد کرینگے

گورنر مندوخیل

انٹرنیشنل آرگنائزیشنز کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہوں، لوگوں کو انکی دہلیز پر بنیادی سہولیات فراہم کرکے بااختیار بنائینگے، بات چیت

کوئٹہ (ر پ) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہم اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں اور دیگر تمام بین الاقوامی اداروں کی ایک شاندار ''ڈونرز کانفرنس'' کا انعقاد کر رہے ہیں جسکا مقصد بلوچستان کے پسماندہ ترین اضلاع اور شہری علاقوں کے درمیان فرق کو ختم کرتا ہے۔ ہم انتہائی پسماندہ لوگوں کو انکی دہلیز پر بنیادی سہولیات فراہم کرکے انہیں بااختیار بنائیں گے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان کے تمام شہری مساوی حقوق اور سہولیات کے مستحق ہیں اور ہم اس وژن کو حقیقت بنانے کیلئے میدان میں اتر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ہم تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مکمل تعاون و رہنمائی کی توقع رکھتے ہیں جن کی مشترکہ کاوشیں بلاشبہ ہمیں روشن مستقبل کی جانب لے جائیگی۔ یہ بات انہوں نے متحدہ عرب امارات دبئی کے الزہرہ ہسپتال کی ڈاکٹر ثمینہ نعمان اور یونیسف کے نمائندوں سے علیحدہ علیحدہ ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ کہنا مبالغہ آرائی نہیں ہوگا کہ میں صوبے میں تمام انٹرنیشنل آرگنائزیشنز کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھنے، تعاون فراہم کرنے اور ان کے تمام چھوٹے بڑے پروگراموں میں شرکت کرنے کے حوالے سے سب سے زیادہ سرگرم ہوں۔ اقوام متحدہ اور دیگر انٹرنیشنل ادارے بلوچستان کے ہیلتھ اینڈ ایجوکیشن سیکٹرز کو تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں جو صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی کیلئے انتہائی اہم ہیں۔

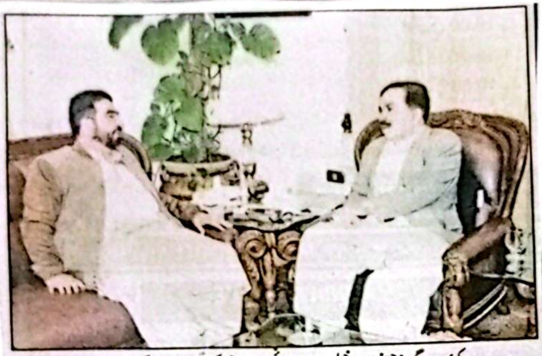

کوئٹہ : گورنر جعفر مندوخیل سے صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کلائمیٹ چینج کو تعلیمی نصاب کا حصہ بنانا ناگزیر ہو چکا، گورنر بلوچستان

موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے حکومت، اقوام متحدہ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے درمیان باہمی تعاون کی کوششیں ضروری ہیں

صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اقوام متحدہ اور دیگر تمام عالمی اداروں کی ڈونرز کانفرنس کا انعقاد کر رہے ہیں، جعفر خان مندوخیل

گورنر جعفر مندوخیل سے ایڈووکیٹ امیر محمد ترین کی قیادت میں مسلم لیگ ن لائرز فورم کا وفد ملاقات کر رہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل سے ڈاکٹر ثمینہ نعمان اور محمد اسماعیل ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہم اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں اور دیگر تمام بین الاقوامی اداروں کی ایک شاندار "ڈونرز کانفرنس" کا انعقاد کر رہے ہیں جسکا مقصد بلوچستان کے پسماندہ ترین اضلاع اور شہری......

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

علاقوں کے درمیان فرق کو ختم کرنا ہے۔ ہم انتہائی پسماندہ لوگوں کو انکی دہلیز پر بنیادی سہولیات فراہم کر کے انہیں بااختیار بنائیں گے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان کے تمام شہری مساوی حقوق اور سہولیات کے مستحق ہیں اور ہم اس وژن کو حقیقت بنانے کیلئے میدان میں اتر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ہم تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مکمل تعاون و رہنمائی کی توقع رکھتے ہیں جن کی مشترکہ کاوشیں بلاشبہ ہمیں روشن مستقبل کی جانب لے جائیگی۔ یہ بات انہوں نے متحدہ عرب امارات دبئی کے الزہرہ ہسپتال کی ڈاکٹر ثمینہ نعمان اور یونیسف کے نمائندوں سے علیحدہ علیحدہ ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ کہنا مبالغہ آرائی نہیں ہوگا کہ میں صوبے میں تمام انٹرنیشنل آرگنائزیشنز کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھنے، تعاون فراہم کرنے اور ان کے تمام چھوٹے بڑے پروگراموں میں شرکت کرنے کے حوالے سے سب سے زیادہ سرگرم ہوں۔ اقوام متحدہ اور دیگر انٹرنیشنل ادارے بلوچستان کے ہیلتھ اینڈ ایجوکیشن سیکٹرز کو تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایم سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | جمعہ 21 نومبر 2025ء بمطابق 29 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 319

خواتین کو سیاسی، سماجی اور معاشی طور پر مستحکم و بااختیار بنانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں

قانون سازی، عوامی مفاد عامہ کے لیے اقدامات اور صوبے کی مجموعی ترقی میں خواتین اراکین اسمبلی کا متحرک کردار قابل تحسین ہے، وزیر اعلیٰ کی گفتگو

خواتین کی قیادت اور فیصلہ سازی میں مؤثر شمولیت حکومت کی اولین ترجیح، ویمن پارلیمنٹرین کاکس بلوچستان کے لیے خصوصی انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی و چیئرپرسن ویمن پارلیمنٹرین کاکس بلوچستان محترمہ غزالہ گولہ کی سربراہی میں ڈبلیو پی سی کی خواتین اراکین اسمبلی نے ملاقات کی، جس میں خواتین کو بااختیار بنانے، فلاح و بہبود کے اقدامات اور متعلقہ تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران خواتین کی ترقی اور نمائندگی کو مؤثر بنانے کے لیے ویمن پارلیمنٹرین کاکس بلوچستان کے لیے خصوصی انڈومنٹ

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر

فنڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس کا مقصد خواتین اراکین کے پارلیمانی کردار، قانون سازی اور خواتین سے متعلق پالیسیوں کو مزید مضبوط بنانا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ویمن پارلیمنٹرین کاکس کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کی قیادت اور فیصلہ سازی میں مؤثر شمولیت حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ خواتین کے سیاسی، سماجی اور معاشی کردار کو مزید مضبوط اور بااختیار بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں جن کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے وزیر اعلیٰ نے خواتین اراکین اسمبلی کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ قانون سازی، عوامی مفاد عامہ کے لیے اقدامات اور صوبے کی مجموعی ترقی میں خواتین اراکین اسمبلی کا متحرک کردار قابل تحسین ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ خواتین اراکین کی تجاویز کو بجٹ اور پالیسی سازی میں بھرپور طور پر شامل کیا جائے گا تاکہ پالیسیوں میں خواتین کی ضروریات اور ترجیحات عملی طور پر جھلک سکیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ویمن پارلیمنٹرین کاکس کو مضبوط بنانے سے صوبے میں خواتین کے مسائل کے حل میں مدد ملے گی۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی قیادت میں ویمن پارلیمنٹرین کاکس کا وفد ملاقات کر رہا ہے

دہشتگردی میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جا سکتا، وزیر اعلیٰ

ایوان بتائے کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کیے جا سکتے ہیں، سرفراز بگٹی کی ان کیمرہ سیشن میں گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے، واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جا سکتا، اراکین بلوچستان اسمبلی بتائیں کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کیے جا سکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت بلوچستان اسمبلی میں امن و امان کی صورتحال سے

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر

متعلق منعقدہ ان کیمرہ سیشن کے ابتدائی خطاب میں کہی۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کا نمائندہ اور جرگہ ہال ہے، امن و امان کے قیام کیلئے حکومتی اقدامات آپ کو بتائیں گے، تاہم اراکین اسمبلی امن و امان کے قیام کیلئے ٹھوس تجاویز دیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جا سکتا، ایوان بتائے کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کیے جا سکتے ہیں اس سے قبل وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کو D170 کے کل ایوان کی مجلس تشکیل دینے کی تحریک پیش کی جسے منظور کر لیا گیا جس کے بعد آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور محکمہ داخلہ کے حکام نے اراکین اسمبلی کو امن و امان پر بریفنگ دی۔ اختتامی خطاب میں وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے اراکین اسمبلی کو امن کی بحالی کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا جبکہ اراکین اسمبلی نے قیام امن کیلئے اپنی تجاویز سے آگاہ کیا جس کے صوبائی اسمبلی کا اجلاس 21 نومبر تک ملتوی کر دیا گیا میڈیا کو ان کیمرہ سیشن کی کوریج کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔

عملی طور پر مسائل حل کرنا حقیقی عوامی خدمت ہے' بابا غلام رسول عمرانی

مزدوروں کو درپیش مشکلات دور کرنا حکومتی پالیسی کا حصہ ہے' صوبائی مشیر محکمہ لیبر اینڈ مین پاور

نظام میں شفافیت، محصولات کے جدید ڈھانچے پر کام کر رہے ہیں' وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محکمہ لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا ہے کہ محنت کشوں، کسانوں اور معاشرے کے دیگر پسے طبقات کے مسائل کو توجہ سے سننا، سمجھنا اور عملی طور پر مسائل دور کرنا ہی حقیقی عوامی خدمت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سول سیکرٹریٹ میں مختلف عوامی وفود سے ملاقات کے دورا.......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ن کیا صوبائی مشیر برائے محکمہ لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے وفود کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل غور سے سنے اور ان کے حل کے لئے مکمل یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ محکمہ لیبر اینڈ مین پاور عملی اقدامات کے ذریعے روزگار، فلاح و بہبود اور ورک پلیس ریفارمز کیلئے مسلسل سرگرم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مزدوروں اور زراعت سے وابستہ افراد کو درپیش مشکلات دور کرنا موجودہ صوبائی حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے۔ زراعت بلوچستان کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ ہم زرعی نظام میں شفافیت، ریکارڈ کی بہتری اور محصولات کے جدید ڈھانچے پر کام کر رہے ہیں

حکومت کھیلوں کے فروغ کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے، مینا مجید

نوجوان کھلاڑی ملک وقوم کے سفیر، تعلیم اور کھیلوں میں مکمل معاونت کی جائے گی، صوبائی مشیر کھیل

وستہ محمد (یو این اے) صوبائی مشیر برائے کھیل مینا مجید نے کہا ہے کہ بلوچستان کی عوامی حکومت خوشحال عوام اور ترقی یافتہ بلوچستان کیلئے کھیلوں کے فروغ سمیت تمام شعبوں میں ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کھیلوں کے فروغ کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اور بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں ہے۔ یہ بات مینا مجید نے سینئر صحافی محمد حنیف بلوچ اور معروف قبائلی شخصیت غلام رسول بوہڑ جمالی کی قیادت میں اوستہ محمد سے.......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

آئے ہوئے وفد سے ملاقات کے دوران یو این اے سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کو ترجیحی بنیادوں پر فروغ دے کر نوجوانوں کو معاشرتی برائیوں سے دور رکھا جا رہا ہے صوبائی مشیر نے مزید کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم کے ساتھ کھیلوں کی سرگرمیوں میں شامل کرنے کیلئے اسٹیڈیم کی تعمیر کو یقینی بنایا گیا ہے، جس سے پورے بلوچستان کے کھلاڑی مستفید ہو رہے ہیں انہوں نے کھلاڑیوں کی مکمل سرپرستی اور تمام ضروری سہولیات کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی مینا مجید نے کہا کہ کھلاڑی ملک وقوم کے سفیر ہوتے ہیں اور بلوچستان کے کھلاڑی بین الاقوامی سطح پر کھیل کر ملک اور صوبے کا نام روشن کر رہے ہیں۔

نومنتخب عہدیدار سیکرٹریٹ ملازمین کے حقوق کا تحفظ کریں گے' صادق عمرانی

سول سیکرٹریٹ آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کی نومنتخب کابینہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں' صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے سول سیکرٹریٹ آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کی نومنتخب کابینہ کو مبارکباد پیش کی ہے صوبائی وزیر آبپاشی نے اپنے جاری کردہ بیان میں نومنتخب صدر سول سیکرٹریٹ آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن امیر حمزہ محمد شہی، جنرل سیکرٹری عبدالولی کاکڑ سمیت کابینہ کے دیگر عہدیداروں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے.......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

امید ظاہر کی کہ نومنتخب عہدیدار سول سیکرٹریٹ کے آفیسران اور ملازمین کے حقوق کے تحفظ اور مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومتی امور اور مشینری کو مؤثر انداز میں چلانے میں سرکاری آفیسران اور ملازمین کا بنیادی کردار ہوتا ہے انہوں نے مزید کہا کہ منتخب ہونے والی قیادت جمہوری اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومتی نظام کو موثر بنانے میں اپنا اہم کردار ادا کرے گی۔ اور تمام ملازمین کے جملہ مسائل کے حل کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

شعبہ صحت کی بہتری کیلئے صوبائی حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے' بخت کاکڑ

پسماندگی کے خاتمے کی جنگ میں نوجوان طبقے کو کردار ادا کرنا ہوگا' صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں شعبہ صحت کی بہتری کیلئے صوبائی حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے صوبے کی ترقی اور پسماندگی کے خاتمے کیلئے اس جنگ میں صرف حکومت نہیں بلکہ نوجوان طبقے سے لیکر عوام نے بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا یہ صوبہ ہم سب کا مشترکہ صوبہ ہے یہاں بلا رنگ و نسل دیکھے عوام کی خدمت.......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کے ساتھ ساتھ تمام زندگی کے سہولیات فراہم کرنا حکومت وقت کا فرض بنتا ہے سالوں سال سے پسماندہ صوبہ کی پسماندگی ایک سال میں ختم نہیں ہوسکتی اس کیلئے وقت درکار ہے جو موجودہ حکومت اس وقت پسماندگی کے خاتمے کیلئے کوشاں ہے' ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سرینا ہوٹل میں عالمی کارڈیک ڈونر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا بلوچستان می صحت کی سہولیات کی فراہمی موجودہ حکومت کی ذمہ داری ہے ہماری کوشش ہوگی کہ صوبے میں صحت تعلیم اور پینے کی صاف پانی عام آدمی کو بروقت پہنچا سکے انہوں نے کہا کہ کچھ عناصر یہ تاثر دے رہے ہیں کہ بلوچستان ایک نوگو ایریا بن چکا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 NOV 2025 Page No. 1

پیپلز پارٹی نے وزیراعلیٰ کی تبدیلی کا کوئی فیصلہ نہیں کیا' ظہور بلیدی

ن لیگ کے سینیٹر کو من گھڑت اور بے بنیاد دعوؤں سے گریز کرنا چاہیے'صوبائی وزیر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی تبدیلی سے متعلق مسلم لیگ ن کے سینیٹر کا دعویٰ محض ان کی ذاتی خواہش ہوسکتی ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے پیپلز پارٹی بلوچستان کے حوالے سے ایسا کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ سینیٹر صاحب سے گزارش ہے کہ ہماری جماعت کے بارے میں اس طرح کے من گھڑت

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

اور بے بنیاد دعوؤں سے گریز کریں۔ دریں اثناء صوبائی وزیر نے فیصل ممتاز راٹھور کو آزاد کشمیر کے وزیر اعظم منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ آزاد کشمیر میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت کا قیام ملک میں پارٹی کی مقبولیت کو واضح کرتا ہے۔

سرفراز بگٹی کی تبدیلی کا خواب محض خواب رہے گا' سردار کوہیار ڈومکی

وزیراعلیٰ کو صدر آصف زرداری اور چیئرمین بلاول بھٹو کا مکمل اعتماد حاصل ہے'صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان سردار کوہیار خان ڈومکی نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی تبدیلی کے خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن وامان ترقی وخوشحالی کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی تبدیلی کا خواب محض خواب ہی رہ جائے گا سرفراز بگٹی بطور وزیر اعلیٰ آئینی طور پر اپنی مدت پوری کریں گے صدر آصف علی زرداری اور

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

چیئرمین بلاول بھٹو کا وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی پر مکمل اعتماد ہے سرفراز بگٹی اتحادی جماعتوں کو ساتھ لے کر صوبے کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کئے ہوئے ہیں تبدیلی کی باتیں کرنے والے محض سیاسی پوائنٹ سکورنگ کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 NOV 2025

Page No. 8

بلوچستان اسمبلی

موسم سرما میں گیس لوڈشیڈنگ کے خاتمے سے متعلق قرارداد منظور

منظور شدہ قراردادوں کیلئے مانیٹرنگ میکانزم قائم کرنے، کلی علیزئی ضلع پشین کو سب تحصیل کا درجہ دینے سمیت 3 قراردادیں بھی منظور کرلی گئیں

ہماری قراردادوں پر عمل نہیں ہوتا، گیس حکام نے اپنی یقین دہانیوں پر عمل نہیں کیا، پارلیمانی کمیٹی بناکر وزیراعظم سے بات کی جائے، ارکان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبے میں سرد موسم میں گیس لوڈشیڈنگ کے خاتمے سے متعلق قرارداد متفقہ طور پر منظور، ہم ہر سال سردی میں گیس اور گرمی میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا رونا روتے رہتے ہیں، سوئی سدرن گیس حکام کو بلاکر مسئلہ حل کرنے کا کہا ہے تاہم پیشرفت نہیں ہوتی، حکومتی اتحادی اور اپوزیشن اراکین پر مشتمل کمیٹی بناکر وزیراعظم سے بات کی جائے۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن اصغر علی ترین نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں سخت سرد موسم میں گیس لوڈشیڈنگ اور سخت گرم موسم میں بجلی کی لوڈشیڈنگ نے صوبے کے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے اس صورتحال کے پیش نظر متعدد بار جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو کی جانب سے اراکین بلوچستان اسمبلی کو اپنے بریفنگ کے دوران صوبہ کے لوگوں کو گیس اور بجلی کی فراہمی کی بابت یقین دہانیوں کے باوجود تاحال خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے جارہے ہیں جس کی وجہ لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے، لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ بلوچستان کے وہ علاقے جن میں سخت سردی پڑتی ہے وہاں گیس لوڈشیڈنگ فوری طور پر ختم اور جن علاقوں میں سخت گرمی پڑتی ہے وہاں بجلی کی لوڈشیڈنگ ختم کرنے کو یقینی بنائے۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے اصغر ترین نے کہا کہ ہم ہر سال سردی میں گیس اور گرمی میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا رونا روتے رہتے ہیں، زرعی فیڈروں کے سولر پر منتقل ہونے کے بعد بھی بجلی کی لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے، پشین میں لکڑی دو ہزار روپے من فروخت ہورہی ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ بلوچستان میں گیس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کا مسئلہ سنگین ہوتا جارہا ہے، انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ ایک کمیٹی بنائیں جو اسلام آباد جاکر اس مسئلے پر بات کرے۔ صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی سے ہزاروں قراردادیں منظور ہوئی ہیں مگر ان پر عمل نہیں ہوتا، سرد علاقوں میں لوگ گیس نہ ہونے کے باعث قیمتی جنگلات کاٹ کر متبادل ایندھن کے طور پر استعمال کررہے ہیں۔ ضلع کچھی کا دس فیصد علاقہ سوئی سدرن گیس سے منسلک ہے ان کو بھی گیس نہیں دی جارہی جس پر اسپیکر نے کہا کہ آپ حکومت کا حصہ ہیں عملدرآمد کرنا آپکا کام ہے، اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایک پارلیمانی کمیٹی بناکر وفاق کے پاس جائیں گے اس قرارداد کو بھی اس کمیٹی کے ایجنڈے کا حصہ بناکر وزیراعظم سے ملاقات میں اس مسئلہ پر بات کی جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی نے کہا کہ جب اور لسبیلہ کو کے الیکٹرک بجلی سپلائی کرتی ہے وہاں بھی لوڈشیڈنگ ہورہی ہے اس مسئلے کے حل کے لئے میں خود چار سے پانچ مرتبہ کے الیکٹرک کے دفتر گیا ہوں، انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ کے الیکٹرک سے بات کرنے کے والے سے کوئی حکمت عملی بنائی جائے، وزیراعلیٰ کی سربراہی میں جو کمیٹی وفاق میں بلوچستان کے ایشوز پر بات کرنے جارہی ہے وہ کے الیکٹرک کے حوالے سے بھی وزیراعظم سے بات کرے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں صوبائی اسمبلی سے منظور شدہ قراردادوں پر عملدرآمد کی بابت مانیٹرنگ میکانزم قائم کرنے، کلی علیزئی ضلع پشین کو سب تحصیل کا درجہ دینے اور ٹرانس فیٹس پر ملکی اور بین الاقوامی صحت کے معیارات کے مطابق کل چربی کے 2 فیصد سے زائد مقدار رکھنے والی غذاؤں کی پیداوار، فروخت اور استعمال پر پابندی عائد کرنے سے متعلق تین قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرلی گئیں۔ محکمہ مذہبی امور سے متعلق سوالات جوابات آنے پر نمٹادیے گئے جبکہ محکمہ اطلاعات سے متعلق سوالات متعلقہ وزیر کی عدم موجودگی کے باعث آئندہ اجلاس تک کیلئے موخر کردیے گئے۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو 40 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے سید ظفر علی آغا نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کلی علیزئی ضلع پشین تقریباً 60 ہزار نفوس پر مشتمل علاقہ ہے اور اس کی آبادی دن بدن بڑھ رہی ہے واضح رہے کہ کلی علیزئی میں اس وقت آر ایچ سی، بجلی گرڈ اسٹیشن اور پولیس تھانہ بھی موجود ہے اس کے باوجود کلی علیزئی کو سب تحصیل کا درجہ نہیں دیا گیا ہے۔ لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ کلی علیزئی ضلع پشین کو سب تحصیل کا درجہ دینے کی بابت عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ وہاں کے عوام کا دیرینہ مطالبہ حل ہو اور انہیں زندگی کی تمام بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی اصغر علی ترین نے کہا کہ پشین کی کلی علیزئی تین اضلاع سے منسلک ہے وہاں امن وامان سنگین مسئلہ ہے امن وامان کو بہتر بنانے کیلئے کلی علیزئی کو تحصیل کا درجہ دیا جائے۔ بعدازاں اسمبلی نے کلی علیزئی کو تحصیل کا درجہ دینے کی قرارداد منظور کرلی۔ عوامی نیشنل پارٹی کی رکن سلمیٰ بی بی نے اپنی، ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ اور اراکین اسمبلی شاہدہ رؤف، فرح عظیم شاہ اور صفیہ بی بی کی مشترکہ قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں اراکین کی جانب سے متعدد عوامی فلاح وبہبود کی بابت قراردادیں منظور کی جاتی ہیں اور باقاعدہ طور پر حکومت کو عملدرآمد کے لئے ارسال کی جاتی ہیں لیکن ان قراردادوں پر موثر عملدرآمد نہ ہونے کے برابر ہے، لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ حکومت بلوچستان اسمبلی سے منظور شدہ قراردادوں پر عملدرآمد کی بابت ایک مانیٹرنگ میکانزم قائم کرے جو تمام محکموں میں اسمبلی کی منظور شدہ قراردادوں پر پیش رفت کی نگرانی اور عملدرآمد میں درپیش رکاوٹوں کو دور کرے۔ بعدازاں ایوان نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 NOV 2025

Page No. 6

چینی قیمتوں کی اونچی اڑان، کوئٹہ سمیت بڑے شہروں میں ڈبل سنچری

کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ، پشاور میں فی کلو قیمت 200، اسلام آباد 195 اور پنجاب میں 190 روپے تک

اسلام آباد (رانا غلام قادر) سندھ میں چینی کی قیمتوں کی اونچی اڑان جاری، کراچی سمیت بڑے شہروں میں ڈبل سنچری مکمل ہوگئی۔ ایک ہفتے میں سکھر میں چینی کی فی کلو قیمت میں 24 روپے تک کا بڑا اضافہ ہوا ہے، کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ فی کلو قیمت 214 روپے، خضدار میں 15 روپے تک بڑھی، کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ، پشاور میں چینی فی کلو قیمت 200، اسلام آباد 195 اور پنجاب میں 190 روپے تک ہے۔ وفاقی ادارہ شماریات نے چینی کی قیمتوں کے نئے اعداد و شمار جاری کردیے۔ رپورٹ کے مطابق حیدرآباد اور لاڑکانہ میں چینی کی فی کلو قیمت 15 روپے تک بڑھ گئی۔ ایک ہفتے میں کراچی میں چینی کی فی کلو قیمت میں 5 روپے تک کا اضافہ ہوا۔ ملک میں چینی کی زیادہ سے زیادہ فی کلو قیمت کوئٹہ میں 214 روپے تک ہے۔ ایک ہفتے میں خضدار میں چینی کی فی کلو قیمت 15 روپے تک بڑھی۔ خضدار میں چینی کی فی کلو قیمت 210 روپے تک پہنچ گئی۔ کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ، پشاور میں چینی کی فی کلو قیمت 200 روپے تک ہے۔ اسلام آباد 195 اور پنجاب میں چینی کی زیادہ سے زیادہ فی کلو قیمت 190 روپے تک ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے میں چینی کی اوسط فی کلو قیمت میں 4 روپے 14 پیسے کا اضافہ ہوا۔ ملک میں چینی کی اوسط فی کلو قیمت بڑھ کر 189 روپے 61 پیسے ہوگئی۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ہفتے تک ملک میں چینی کی اوسط فی کلو قیمت 185 روپے 47 پیسے تھی۔ یاد رہے کہ ایک سال قبل ملک میں چینی کی اوسط فی کلو قیمت 131 روپے 88 پیسے تھی۔

کوئٹہ: موبائل انٹرنیٹ سروس ایک دن کی بندش کے بعد پھر بحال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں موبائل انٹرنیٹ سروس ایک بار پھر بحال کردی گئی۔ تفصیلات کے مطابق حکومت بلوچستان کی جانب سے کوئٹہ شہر میں کئی روز سے سیکورٹی خدشات کے پیش نظر موبائل انٹرنیٹ سروس کی آنکھ مچولی جاری ہے۔ جمعرات کو ایک روز کیلئے بند ہونے والی موبائل انٹرنیٹ سروس ایک بار پھر بحال کردیا گیا ہے۔ سروس بندش کے باعث صارفین کو رابطوں میں دشواری اور آن لائن معمولات میں شدید رکاوٹ کا سامنا رہا۔

جھینگا فارمنگ منصوبے سے سرمایہ کاری کے دروازے کھلیں گے، بلال کاکڑ

ایکوا کلچر کو فروغ اور برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا، ڈی جی فشریز سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ڈائریکٹر جنرل فشریز، ڈاکٹر عتیق اللہ نے ان کے دفتر میں ملاقات کی، جس میں صوبے میں ماہی پروری اور آبی وسائل کی ترقی سے متعلق جاری اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ملاقات کے دوران خاص طور پر ڈام میں جاری جھینگا فارمنگ (Shrimp Farming) منصوبے کی پیش رفت پر گفتگو ہوئی، جو بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں معاشی ترقی اور روزگار کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس موقع پر بلال خان کاکڑ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا ساحلی خطہ قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔ ڈام میں 5 ارب روپے کے جھینگا فارمنگ منصوبے سے نہ صرف سرمایہ کاری کے نئے دروازے کھلیں گے بلکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے، ایکوا کلچر کو فروغ ملے گا اور برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

ڈی سی حب نثار لانگو اور اے ڈی سی علی رضا کھوسو تین ماہ کیلئے معطل

ڈسپلنری ایکٹ اور انکوائری کمیٹی کی رپورٹ پر اقدام، نوٹیفکیشن جاری، جعلی ڈومیسائل کا اجراء وجہ بنی، ذرائع

بیلہ (نامہ نگار) حکومتِ بلوچستان کے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے ڈپٹی کمشنر حب نثار احمد لانگو اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) حب علی رضا کھوسو کو تین ماہ کیلئے فوری طور پر معطل کر دیا ہے۔ چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی منظوری سے جاری الگ الگ نوٹیفکیشنز میں کہا گیا ہے کہ یہ کارروائیاں بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلنری ایکٹ 2011 کی دفعہ 6 کے تحت اور ہائی پاور کمیٹی کی فیکٹ فائنڈنگ انکوائری رپورٹ کی سفارشات کی روشنی میں کی گئی ہیں، تاہم نوٹیفکیشنز میں معطل ہونے والے افسران کے خلاف کون سی شقوں یا امور کی بنیاد پر سفارش کی گئی، اس کی تفصیلات جاری نہیں کی گئیں اور یوں انفرادی اور مخصوص الزامات کی نوعیت فی الحال عوامی طور پر واضح نہیں ہے۔ ادھر معتبر ذرائع بتاتے ہیں کہ مذکورہ افسران کی معطلی کی بڑی وجہ وہ جعلی ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹس کا اجراء ہیں جنہیں استعمال میں لاتے ہوئے ایک صوبائی وزیر نے مبینہ طور پر پولیس ڈیپارٹمنٹ میں غیر قانونی بھرتیاں کرانے کی کوشش کی۔

پاک پی ڈبلیو ڈی کوئٹہ کے ملازمین کے بقایاجات جلد ادا کئے جائیں، قائمہ کمیٹی

ہاؤسنگ اینڈ ورکس محکمہ میں انضمام کیلئے ہدایت بھی جاری، سینیٹر ناصر محمود کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین سینیٹ اسٹینڈنگ کمیٹی برائے ہاؤسنگ اینڈ ورکس سینیٹر ناصر محمود کی زیر صدارت کوئٹہ میں محکمہ ہاؤسنگ اینڈ ورکس کی کارکردگی کو بہتر بنانے، کچلاک رہائشی پروجیکٹ کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے، فیڈرل لاجز کوئٹہ کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، محکمہ کے ملازمین کے مسائل کے حل، محکمہ کے رہائشی کوارٹرز پر غیر قانونی قبضہ کو واگزار کرنے، سی ڈی زمین کو بہتر و منافع بخش مقاصد میں لانے کے لئے اور اسٹیٹ آفس و پاک پی ڈبلیو ڈی کی اثاثوں کی جانچ پڑتال کے حوالے سے متعلقہ حکام سے تفصیلی اجلاس منعقد ہوا۔ جسمیں سینیٹر بلال مندوخیل، سینیٹر شکور خان اچکزئی، سینیٹر حسنا بلوچ اور سینیٹر خالدہ اتیب نے شرکت کی۔ چیئرمین کمیٹی ناصر محمود نے کہا کہ محکمہ ہاؤسنگ اینڈ ورکس کو مزید مستحکم و فعال بنانے کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا اور اس میں کوتاہی و کرپشن کرنے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی ہوگی۔

کمانڈنٹ پنجگور رائفلز ظفر اقبال کی زیر صدارت کھلی کچہری

مسائل کے حل کی یقین دہانی، قانون کا رٹ ہر حال میں بحال رکھا جائے گا، حکام

پنجگور (نامہ نگار) کمانڈنٹ پنجگور رائفلز ظفر اقبال کی زیر صدارت عوامی مسائل کے حل کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد ہوا جس میں ڈپٹی کمشنر عبدالکبیر زرکون ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر دوست محمد بگٹی میئر میونسپل کارپوریشن شکیل احمد قمبرانی آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی کھلی کچہری میں امن وامان منشیات تعلیم صحت بجلی زراعت بارڈر ایشوز ترقیاتی عمل سرکاری اداروں کی فعالی اور دیگر امور پر تفصیلی بحث ہوئی کمانڈنٹ پنجگور رائفلز ظفر اقبال ڈپٹی کمشنر عبدالکبیر زرکون اور ڈی پی او دوست محمد بگٹی نے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی انہوں نے کہا کہ قانون کا رٹ ہر حال میں بحال رکھا جائے گا انہوں نے ایران بارڈر سے لوگوں کی سہولت کے لیے کراسنگ پوائنٹ کو بہتر بنانے اور راہداری کے ذریعے آمدورفت میں آسانی پیدا کرنے کی یقین دہانی کرائی کمانڈنٹ پنجگور رائفل نے کہا کہ ترقی امن سے ممکن ہے عوام اور ادارے مل کر پنجگور کو امن کا گہوارہ بنائیں انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں کی ساکھ بحال رکھنا ان میں کام کرنے والوں کی ذمہ داری ہے۔

گیس کی سپلائی کم ہونے کے باعث لوڈشیڈنگ کا سہارا لینا پڑتا ہے، کمپنی

عوام کمپریسر کا استعمال بند کردیں یہ قانونا جرم ہے، تقریب سے مقررین کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے علماء کرام، سیاسی و سماجی رہنماؤں، صحافیوں اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام نے کہا ہے کہ عوام سردیوں میں گیس کے استعمال کو یقینی بنانے کے بعد رات کو سونے سے قبل اپنے گیس سے جلنے والے آلات ہیٹر اور چولہے اچھی طرح بند کر کے مین والو کو بند کریں کیونکہ حدیث مبارک میں ہے کہ رات کو سونے سے قبل آگ کو بجھا کر سونا چاہیئے یہ باتیں صوبائی خطیب مولانا انوار الحق حقانی، علامہ ہاشم موسوی، سید حبیب اللہ شاہ چشتی، جنرل منیجر شاہد شیخ، ڈپٹی جنرل منیجر سلمان احمد صدیقی، سید صدف عباس، ریجنل منیجر بلوچستان محمد راحیل ملک، کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، بلوچستان یونین آف جرنلسٹ کے سینئر نائب صدر منظور احمد رند سمیت دیگر نے تقریب سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہیں مقررین نے کہا کہ قدرتی گیس اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے ہمیں اس کا استعمال اچھے طریقے سے کرنا چاہیے اور بے دریغ استعمال سے گریز کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ گیس کی چوری کی قانونی اور اسلامی طور پر ممنوع ہے ہمیں گیس کی چوری سے گریز کرتے ہوئے اس کے استعمال کو یقینی بنانا چاہیے عوام کمپریسر کا استعمال بند کردیں یہ قانونا جرم ہے اس کے استعمال سے آپ کی اپنی زندگی کو بھی خطرات لاحق رہتے ہیں گیس حکام نے کہا کہ سالانہ بنیادوں پر کمپنی کو عوام کی سہولت کے لئے دی جانے والی گیس 1200 مکعب میٹر سے امسال 700 ایم ایم فٹ کی فراہمی تک جا پہنچی ہے اور تیزی سے اس کی سپلائی کم ہورہی ہے جبکہ اس کی ڈیمانڈ بڑھ رہی ہے جس کی وجہ سے گیس لوڈشیڈنگ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 22 NOV 2025 Page No. 7

صوبوں میں وسائل کی تقسیم، قومی مالیاتی کمیشن کا اجلاس طلب

چیئرمین کمیشن وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی صدارت میں 3 نکاتی ایجنڈے پر غور ہوگا

اجلاس میں چاروں صوبوں کے وزرائے خزانہ سمیت دیگر ارکان شریک ہوں گے

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی حکومت نے قومی وسائل کی صوبوں میں تقسیم کا نیا فارمولا طے کرنے کے لیے گیارہویں قومی مالیاتی کمیشن کا اجلاس طلب .... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

کرلیا۔ ذرائع کے مطابق قومی مالیاتی کمیشن کا اجلاس 4 دسمبر کو گیارہ بجے ہوگا، جس کی صدارت چیئرمین کمیشن وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کریں گے۔ اجلاس میں چاروں صوبوں کے وزرائے خزانہ سمیت قومی مالیاتی کمیشن کے دیگر ارکان شریک ہوں گے، جس میں 3 نکاتی ایجنڈے پر غور ہوگا۔ این ایف سی اجلاس میں وفاق سمیت چاروں صوبے مالیاتی پوزیشن کے بارے میں پریزنٹیشن دیں گے۔ اجلاس میں نئے این ایف سی ایوارڈ کے لیے قومی مالیاتی کمیشن کے آئندہ اجلاسوں کا شیڈول بھی طے کیا جائے گا۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اہم جائزہ اجلاس

بی ایچ یوز میں ادویات، ڈاکٹرز و اسٹاف کی حاضری بہتر بنائی جائے' مہر اللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ، ڈی ایچ او کوئٹہ، ڈی ایس ایم، ایم ایس مفتی محمود ہسپتال سمیت متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈی ایچ او نے پیرامیڈک اور دیگر اسٹاف کی حاضری سے متعلق تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ ڈی ایس ایم نے تمام بی ایچ یوز میں میڈیسن کی فراہمی، اسٹاک کی صورتحال اور عملے کی حاضری پر .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

بریفنگ دی۔ ایم ایس مفتی محمود ہسپتال نے ہسپتال میں سہولیات، بجلی، سڑک اور دیگر انتظامی مسائل سے متعلق رپورٹ پیش کی۔ ڈپٹی کمشنر نے صحت کے شعبے میں بہتری کو اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے تمام افسران کو ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ بی ایچ یوز میں میڈیسن کی فراہمی، ڈاکٹرز و اسٹاف کی حاضری اور سروس ڈیلیوری ہر صورت بہتر بنائی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے شہریوں کو معیاری علاج کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے مانیٹرنگ مزید سخت کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے تمام اداروں کے درمیان مربوط رابطہ اور بروقت رپورٹنگ کو ضروری قرار دیا۔

غیر معیاری خوردنی مواد کی روک تھام کیلئے بی ایف اے کی صوبے بھر میں کارروائیاں

کارروائیاں کوئٹہ، خاران، لورالائی، قلعہ سیف اللہ، تربت اور سوراب سمیت مختلف شہروں میں فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزیوں پر کی گئیں

کریک ڈاؤن کے دوران غیر معیاری، مضر صحت اور ایکسپائرڈ اشیاء خورد و نوش فروخت کرنیوالے 36 فوڈ بزنس مراکز مالکان پر جرمانے عائد

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے صوبے کے مختلف اضلاع میں کریک ڈاؤن کے دوران غیر معیاری، مضر صحت اور ایکسپائرڈ اشیاء خورد و نوش کے خلاف بھرپور کارروائیاں کرتے ہوئے مجموعی طور پر 36 فوڈ بزنس مراکز اور یونٹس پر جرمانے عائد کردیے گئے۔ کارروائیاں کوئٹہ، خاران، لورالائی، قلعہ سیف اللہ، تربت اور سوراب سمیت مختلف شہروں میں فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزیوں پر کی گئیں۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق نواں کلی کوئٹہ میں 4 مراکز کے خلاف قوانین کی خلاف ورزی پر ایکشن لیا گیا جبکہ ایک جنرل اسٹور سے زائد المعیاد کولڈ ڈرنکس، جوس، بسکٹ، مصالحے اور ممنوعہ پان پراگ، گٹکا و ماوا ضبط کیے گئے۔ کاسی روڈ اور پشتون آباد میں 3 مصالحہ شاپس اور ایک جنرل اسٹور کو ایکسپائرڈ مصالحوں، ناقص رنگ اور پابندی شدہ چائنیز نمک رکھنے پر جرمانے عائد کیے گئے۔ تربت میں چیکنگ کے دوران زائد المعیاد کولڈ ڈرنکس، کیک، بسکٹ برآمد ہوئے جبکہ پکوڑا شاپ میں خراب آئل اور ممنوعہ رنگ استعمال کرنے پر جرمانہ کیا گیا۔ ارباب کرم خان روڈ پر دودھ کے 14 نمونوں کی ٹیسٹنگ میں تین دکانوں کا دودھ ملاوٹ شدہ ثابت ہوا جس پر ایکشن لیا گیا۔ اسنی روڈ پر صفائی کی خرابی اور کم وزن پیڑے تیار کرنے پر نان شاپ کے خلاف کارروائی جبکہ فاسٹ فوڈ کارنرز اور جنرل اسٹورز سے مضر صحت اشیاء پکڑ کر جرمانے کیے گئے۔ لورالائی میں بیکری میں زائد المعیاد ممنوعات اور صفائی کی خرابی پر سخت کارروائی عمل میں لائی گئی۔ سوراب میں 6 مراکز سے ایکسپائرڈ کیک، بسکٹ، کولڈ ڈرنکس اور ناقص کلرز برآمد کر کے کارروائی کی گئی۔ خاران میں 6 مراکز کے خلاف کم وزن پیڑے، ناقص صفائی اور غیر معیاری اشیاء رکھنے پر جرمانے کیے گئے۔ قلعہ سیف اللہ میں دو ہیکنگ یونٹس میں انتہائی خراب صفائی، غیر محفوظ اسٹوریج اور زنگ آلود مشینری پائے جانے پر ایکشن لیا گیا جبکہ ایک جنرل اسٹور پر ایکسپائرڈ مصالحے رکھنے اور بغیر لائسنس کاروبار کرنے پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق بی ایف اے محفوظ خوراک کی فراہمی کے لیے صوبے بھر میں کارروائیاں بلاتعطل جاری رکھے گی، کیونکہ عوام کی صحت پر سمجھوتہ کسی صورت قابل قبول نہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 — Dated 22 NOV 2025 — Page No. 8

بلوچستان میں ریلوے کی 9 ہزار ایکڑ اراضی کی ایک ہزار ایکڑ پر قبضہ، سرکاری دستاویزات

پنجاب میں 5.6، سندھ میں 5 ہزار اور خیبر پختونخوا میں ایک ہزار ایکڑ اراضی پر سرکاری و نجی ادارے اور افراد قابض ہیں

وفاقی آئینی عدالت کا ریلوے اراضی پر تجاوزات اور قبضے پر اظہار برہمی، تفصیلی رپورٹ طلب، ریلوے کے بہترین کلب، ہسپتال اور سرونٹس ختم، جسٹس حسن رضوی

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر میں ریلوے کی 12 ہزار 500 ایکڑ اراضی پر افراد اور ادارے قابض ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ملک بھر میں پاکستان ریلوے کی ملکیت اراضی اور قبضہ شدہ اراضی کے سرکاری اعداد و شمار کی تفصیل سامنے آگئی۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق ملک بھر میں 8.5 ہزار ایکڑ ریلوے زمین پر نجی ادارے و افراد قابض ہیں، ریلوے کی 4 ہزار ایکڑ زمین پر سرکاری ادارے قابض ہیں۔ دستاویز میں بتایا گیا کہ مجموعی طور پر ملک بھر میں ریلوے کی 12.5 ہزار ایکڑ زمین پر غیر قانونی قبضہ ہے، ملک بھر میں ریلوے کی کل ملکیت 168.9 ہزار ایکڑ زمین ہے۔ اسلام آباد میں ریلوے کے

بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

پاس 1.1 ہزار ایکڑ زمین ملکیت ہے، پنجاب میں ریلوے کی ملکیت 91.6 ہزار ایکڑ زمین ہے، سندھ میں ریلوے کی ملکیت 38.7 ہزار ایکڑ زمین ہے، بلوچستان میں ریلوے کے پاس 9 ہزار ایکڑ زمین ملکیت ہے اور خیبر پختونخوا میں ریلوے کے پاس 28.4 ہزار ایکڑ زمین ہے۔ اسی طرح، پنجاب میں ریلوے کی 5.6 ہزار ایکڑ زمین پر قبضہ ہے، سندھ میں ریلوے کی 5 ہزار ایکڑ زمین پر قبضہ ہے جب کہ بلوچستان میں 1 ہزار ایکڑ اور خیبر پختونخوا میں 0.7 ہزار ایکڑ ریلوے زمین پر قبضہ ہے۔ علاوہ ازیں وفاقی آئینی عدالت نے پاکستان ریلوے کی ملکیتی اراضی پر تجاوزات اور غیر قانونی قبضوں پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ریلوے حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کرلی۔ جسٹس حسن رضوی اور جسٹس کے کے آغا پر مشتمل دو رکنی آئینی بینچ نے کیس کی سماعت کی۔ وفاقی آئینی عدالت نے سماعت کے دوران ریمارکس دیئے کہ ریلوے کی زمین قوم کی امانت ہے اور اس کے تحفظ میں سنگین غفلت برتی گئی ہے۔ عدالت میں جسٹس حسن رضوی نے کہا کہ ریلوے کے بہترین کلب، ہسپتال اور سرونٹس ختم ہوگئیں جبکہ زمینوں پر رہائشی آبادیاں، سنگنلیں اور گودام بن گئے ہیں۔

بلوچستان میں بچوں کے قوانین پر عملدرآمد نہ ہونے کے برابر ہے، مقررین

فلاح و بہبود کیلئے مختص فنڈز میں اضافے کی ضرورت، نصاب تعلیم کو بہتر بنایا جائے، تقریب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عالمی یوم اطفال کے موقع پر ایڈ بلوچستان اور چائلڈ رائٹس موومنٹ بلوچستان کی جانب سے تقریب ہوئی، جس میں ڈاکٹر فرخندہ اورنگزیب، ڈاکٹر اسحاق بلوچ، میر بہرام بلوچ، عبدالحئی ایڈووکیٹ، اسفندیار بادینی، شگفتہ خان، اشفاق مینگل، محمد سمیع شارق، عنایت سرپرہ، محمد شعیب سرپرہ، ہوپ آرگنائزیشن، فضا، کنول، یوتھ پبلک اکاؤنٹیبلیٹی فورم کے ممبرز، سی آر ایم کے اراکین، KKRF کی سی ای او میڈم نزلیفار ریسانی، اور ہوپ آرگنائزیشن سے سکینہ کاکڑ سمیت بڑی تعداد میں

بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

مرد و خواتین نے بھرپور شرکت کی۔ پروگرام کی میزبانی میر بہرام لہڑی نے کی، جبکہ نگرانی اور رہنمائی ایڈ بلوچستان کی ٹیم رانا احسن، رخسانہ عبدالحق، اسامہ اور عادل جمالدینی کی قیادت میں کی گئی، جنہوں نے تقریب کو موثر انداز میں منظم کیا۔ شرکاء نے کہا کہ بلوچستان میں بچوں کے حوالے سے قوانین موجود ہیں مگر ان پر عمل درآمد نہ ہونے کے برابر ہے۔ بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے صوبائی بجٹ میں انتہائی کم رقم مختص کی جاتی ہے، جسے فوری طور پر بڑھانے کی ضرورت ہے۔ سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کو مناسب اہمیت اور وسائل نہ ملنا بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ تعلیم کے حوالے سے شرکاء نے توجہ دلائی کہ اسکولوں سے باہر بچوں کی تعداد میں اضافہ تشویشناک ہے۔ نصاب کو بہتر اور یکساں بنایا جائے، اور اسکولوں میں بچوں کو ملنے والا مفت ایک وقت کا کھانا جو صرف کوئٹہ تک محدود ہے اسے تمام اضلاع تک وسعت دی جائے۔ نیوٹریشن کے پروجیکٹس کو بھی مزید بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا گیا تاکہ بچوں کی غذائی ضروریات پوری کی جا سکیں۔ شرکاء نے افسوس کا اظہار کیا کہ چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ کے نو سال بعد بھی صرف گیارہ چائلڈ پروٹیکشن یونٹس قائم ہو سکے ہیں، جبکہ اسٹریٹ، بے سہارا اور گمشدہ بچوں کے لیے مناسب شیلٹرز اور اصلاحی مراکز تاحال موجود نہیں۔ عوامی اور سماجی نمائندوں نے یہ بھی کہا کہ آج عالمی یوم اطفال کے موقع پر ہم یہ توقع کر رہے تھے کہ حکومت بلوچستان بچوں کی موجودہ حالت پر ایک جامع رپورٹ پیش کرے گی، مگر بدقسمتی سے ہم اب بھی اپنے بچوں کی حقیقی صورتحال سے لاعلم ہیں۔ اربوں روپے کے بجٹ کے باوجود بچوں کی زندگیوں میں کوئی نمایاں بہتری نظر نہیں آتی۔ مزید کہا گیا کہ خوش آئند بات ہے کہ [illegible] چائلڈ کے کئی اہم [illegible] ادارے بنے ہیں اور صوبے میں ایک خود مختار کمیشن کا قیام بھی ناگزیر ہے۔ آخر میں شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ چائلڈ رائٹس موومنٹ بلوچستان حکام بالا پر کڑی نظر رکھے گی [illegible] اور یہ پیغام دیا کہ بلوچستان کے بچے [illegible] ہیں اور [illegible]۔ تقریب کا اختتام بچوں کے عالمی دن کی مناسبت سے کیک کاٹ کر کیا گیا۔

گوادر فری زون میں پاکستان کی پہلی کیننگ فیکٹری قائم کی جائے گی

مقامی کمپنی ہوت انٹرپرائزز نے پروسیسنگ پلانٹ کے لیے زمین حاصل کرلی

گوادر (این این آئی) ہوت انٹرپرائزز نے گوادر نارتھ فری زون میں دو ایکڑ زمین کے لیے سب لیز معاہدے پر دستخط کردیے، یوں وہ اس زون میں قدم جمانے والی پہلی

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

مقامی کمپنی بن گئی ہے جہاں وہ سمندری خوراک اور خشک میوہ جات کی پروسیسنگ کی سہولت قائم کرے گی۔ گوادر پورٹ کے مطابق گوادر فری زون کمپنی کے ساتھ طے پانے والے معاہدے میں چار مراحل پر مشتمل ترقیاتی منصوبہ شامل ہے۔ کمپنی نے بتایا کہ اس منصوبے میں فش پروسیسنگ پلانٹ اور خشک میوہ جات کی پیکنگ فیکٹری شامل ہوگی۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا کہ اس جگہ پر ایک کیننگ فیکٹری بھی قائم کی جائے گی، جو کمپنی کے مطابق پاکستان میں اپنی نوعیت کی پہلی ہوگی۔ ابتدائی [illegible] کی تکمیل اور سائٹ کے سروے کے بعد کمپنی فیکٹری کے لے آؤٹ کے ڈیزائن جمع کرائے گی جس میں خام مال کی پروسیسنگ کے علاوہ ٹھنڈے اور عام درجہ حرارت کے اسٹوریج، کوالٹی کنٹرول لیبارٹریز اور ایک انتظامی بلاک شامل ہوں گے۔ تعمیراتی کام آئندہ ہفتے شروع کردیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 22 NOV 2025 Page No 9

مینار پاکستان پر اجتماع تبدیلی کا پیش خیمہ ہوگا، ہدایت الرحمٰن

بلوچستان کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کرنے کی ضرورت ہے، لاہور روانگی سے قبل بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کو غلط پالیسیوں سے نوگو ایریا بنا کر بارود پر کھڑا کر دیا گیا ہے، بلوچستان کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کرنے کی ضرورت ہے، مینار پاکستان پر اجتماع تبدیلی کا پیش خیمہ ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اجتماع میں شرکت کے لئے لاہور روانگی سے قبل بات چیت کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مظلوم پریشان حال عوام کے حقوق کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھاؤں گا، جماعت اسلامی کے پاس بلوچستان کے مسائل کا حل موجود ہے۔ بلوچستان میں تجارت، بارڈرز، بجلی، گیس، شاہراہیں بند کرکے عوام کی پریشانی میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ جماعت اسلامی بلوچستان کے پریشان حال عوام کے حقوق کیلئے حقوق بلوچستان مہم چلا رہی ہے۔ بلوچستان میں حکمران فارم 47 کے مسلط کردہ ہیں جن کو عوام کے مسائل و مشکلات کا اندازہ نہیں، بلوچستان وسائل سے مالا مال مگر عوام مسائل و پریشانیوں کا شکار اور نان شبینہ کے محتاج ہیں۔

27 ویں ترمیم آئین کی روح اور قرارداد پاکستان کی پامالی ہے، پشتونخوا میپ

تمام آئینی اداروں کے اختیارات فرد واحد کو دیے گئے، رحیم زیارتوال ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی شہادت کی 52 ویں برسی کے جلسہ عام کی تیاریوں کے سلسلے میں پشتونخوا میپ ضلع کوئٹہ، تحصیلوں اور مختلف علاقائی یونٹوں کے مشترکہ اجلاسوں سے پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی ایڈیشنل مالیات سیکرٹری آغا سید لیاقت علی، مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، مرکزی سیکرٹری عبدالحق ابدال، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، صوبائی نائب صدر مجید خان اچکزئی، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان و دیگر صوبائی، ضلعی اور تحصیل کمیٹی کے اراکین نے خطاب کرتے ہوئے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ 2 دسمبر کے جلسہ عام کی بھرپور تیاری کرتے ہوئے گھر گھر عوامی رابطہ مہم کے ذریعے عوام کو جلسہ میں شرکت کی دعوت دیں۔ مقررین نے کہا کہ 27 ویں آئینی ترمیم آئین پاکستان کے روح اور 23 مارچ 1940 کی قرارداد پاکستان کی پامالی ہے، حقیقت یہ ہے کہ پہلے دن سے آئین بنانے میں رکاوٹیں کھڑی کی گئیں 23 سال تک ملک کو متفقہ آئین سے محروم رکھنے اور پھر 1973 کے متفقہ آئین کی مسلسل پامالی جاری رہی۔ فارم 47 کی غیر منتخب مسلط پارلیمنٹ سے آئینی ترامیم کر کے ملک کے تمام آئینی اداروں کے اختیارات فرد واحد کو دیئے گئے ہیں جو ملک اور ریاست کی بنیادوں کو ہلا دینے کے مترادف ہے۔

الیکشن کمیشن شفاف انتخابی عمل کیلئے ضروری انتظامات کرے، نیشنل پارٹی

وفد کی صوبائی الیکشن کمشنر سے ملاقات، آئینی ذمہ داریاں ادا کی جائیں گی، اصغر علی سیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو اور ضلعی جنرل سیکرٹری ریاض زہری نے صوبائی الیکشن کمشنر اصغر علی سیال سے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ نیشنل پارٹی کے ترجمان علی احمد لانگو نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی انتخابات جمہوریت کی بنیاد اور عوامی مسائل کے حل کا موثر ذریعہ ہیں انہوں نے امید ظاہر کی کہ الیکشن کمیشن آئینی تقاضوں کے مطابق شفاف غیر جانبدار اور منصفانہ انتخابی عمل کے لیے تمام ضروری انتظامات بروقت مکمل کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی اداروں کے ساتھ تعاون کے اصول پر یقین رکھتی اور چاہتی ہے کہ تمام اسٹیک ہولڈر باہمی اعتماد اور احترام کے ماحول میں انتخابی عمل کو آگے بڑھائیں۔ اس موقع پر صوبائی الیکشن کمشنر نے وفد کے موقف کو سراہا اور یقین دلایا کہ الیکشن کمیشن شفافیت کے ساتھ آئینی ذمہ داریاں ادا کرے گا۔

حکومت کوئٹہ میں منصفانہ انتخابی عمل سے خوفزدہ ہے، جمعیت

خوف وہراس اور غیر ضروری پابندیوں کی فضا قائم کرنا سوالیہ نشان ہے، مولانا رفیق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، مولانا محمد سلیمان، مولانا حفیظ اللہ، عبدالصمد حقیار اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ حکومت بلدیاتی انتخابات کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے بجائے شہر میں خوف و ہراس اور غیر ضروری پابندیوں کی فضا قائم کر رہی ہے جو صاف اور شفاف الیکشن پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ دفعہ 144 کا نفاذ، موبائل انٹرنیٹ سروس کی بندش، اجتماعات پر پابندیاں اور سیکیورٹی کے نام پر غیر معمولی اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ حکومت خود منصفانہ انتخابی عمل سے خوفزدہ ہے، ایسے ماحول میں انتخابات کرانا عوام کے ساتھ مذاق اور جمہوری اقدار کی توہین ہے۔

MASHRIQ QUETTA

شدید سردی میں گیس کی عدم فراہمی عوام کیساتھ ظلم ہے، علی مدد جتک

سوئی سدرن گیس کمپنی کا بلوچستان خصوصاً کوئٹہ کے ساتھ رویہ سوتیلی ماں جیسا ہے، جو کسی صورت برداشت کے قابل نہیں

قلات اور زیارت میں قیمتی صنوبر کے جنگلات بے دردی سے کاٹے جا رہے ہیں، گیس کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی، خطاب

کوئٹہ (خ ن) گیس پریشر میں کمی اور لوڈشیڈنگ پر علی مدد جتک کا اظہار تشویش، گیس کمپنی سے فوری اصلاح احوال کا مطالبہ کر دیا، بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے اپنے .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

خطاب میں رکن اسمبلی اصغر ترین کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں گیس پریشر میں کمی اور طویل لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی کو شدید متاثر کر رکھا ہے۔ سوئی سدرن گیس کمپنی کا بلوچستان خصوصاً کوئٹہ کے ساتھ رویہ سوتیلی ماں جیسا ہے، جو کسی صورت برداشت کے قابل نہیں۔ علی مدد جتک کا کہنا تھا کہ کوئٹہ، زیارت، قلات اور کان مہترزئی میں موسم سرما نہایت شدید ہوتا ہے، مگر بدقسمتی سے گیس موجود ہونے کے باوجود ان علاقوں کو گیس فراہم نہیں کی جاتی، جو سمجھ سے بالاتر اور عوامی حقوق کے منافی ہے۔ علی مدد جتک نے یہ بھی واضح کیا کہ قلات اور زیارت میں گیس کی عدم فراہمی کے باعث قیمتی صنوبر کے جنگلات بے دردی سے کاٹے جا رہے ہیں، جبکہ کوئٹہ میں لوگ ٹھنڈ سے بچنے کے لیے مہنگے داموں متبادل ایندھن خرید کر ضرورت پوری کر رہے ہیں، جو کہ نہایت تشویشناک صورتحال ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب درختوں کے کٹاؤ سے ماحولیاتی آلودگی میں خطرناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ دوسری طرف صوبے میں بارشیں نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہیں، جو کہ ماحولیاتی تباہی کی واضح علامت ہے۔

CamScanner

لورالائی: چرس واسلحہ برآمد، ملزمان گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لورالائی پولیس اور سی آئی اے نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے چھ ملزمان کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں چرس اور اسلحہ قبضے میں لے لیا ملزم نیاز محمد عرف نیاز کے قبضے سے 1600 گرام نصیب اللہ سے 1200 گرام، ظاہر خان سے 520 گرام، اصغر خان سے 800 گرام، حسن خان سے 1050 گرام جبکہ داؤد خان سے اسلحہ برآمد کر کے انہیں گرفتار کر لیا۔

ڈیرہ مراد: پولیس تھانہ پر پھینکا گیا ہینڈ گرینیڈ پھٹ نہ سکا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نامعلوم موٹر سائیکل سوار پولیس تھانہ پر ہینڈ گرینیڈ پھینک کر فرار ہو گئے، تاہم خوش قسمتی سے بم پھٹ نہ سکا، پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی ڈی سی چوک پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے پولیس تھانہ صدر پر ہینڈ گرینیڈ پھینک کر دیا جو خوش قسمتی سے پھٹ نہ سکا پولیس نے بم ڈسپوزل اسکواڈ کی ٹیم کی مدد سے دستی بم کو ناکارہ بنا دیا۔

سوراب میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوراب میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہو گیا پولیس کے مطابق سوراب کے رہائشی مختیار احمد پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا۔

دکی: پستول برآمد، ملزم گرفتار

دکی (نامہ نگار) پولیس کی ٹیم نے ایک کارروائی کے دوران ایک شخص نیاز محمد ولد گل محمد قوم سید ساکن دکی کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ایک ٹی ٹی پستول برآمد کر لیا ملزم کے خلاف بلوچستان آرمز ایکٹ کے تحت بغیر لائسنس اسلحہ رکھنے کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے مزید تفتیش دکی پولیس کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

چمن بائی پاس پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، 3 افراد شدید زخمی

زخمیوں کے مطابق وہ موٹر سائیکل پر جا رہے تھے کہ ان پر اچانک حملہ کیا گیا، پولیس تحقیقات میں مصروف

چمن (یو این اے) چمن بائی پاس پر نامعلوم افراد کی جانب سے فائرنگ کے نتیجے میں تین افراد شدید زخمی ہو گئے۔ زخمی ہونے والوں میں اللہ محمد ولد شیر محمد، شیر زمان ولد دوست محمد اور حکمت اللہ ولد عبداللہ علی شامل ہیں۔ زخمیوں کو فوری طور پر سول ہسپتال چمن منتقل کیا گیا، جہاں ان کا طبی علاج جاری ہے زخمیوں میں سے ایک نے بتایا کہ وہ موٹر سائیکل پر جا رہے تھے کہ اچانک بائی پاس بوغرہ روڈ پر نامعلوم افراد نے ان پر فائرنگ کر دی۔ پولیس نے موقع

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

پر پہنچ کر تحقیقات شروع کر دی ہیں اور حملہ آوروں کی تلاش جاری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 22 NOV 2025 Page No. 11

سیکورٹی خدشات، کوئٹہ کیلئے ٹرین سروس جزوی طور پر معطل

جعفر ایکسپریس اور بولان میل کو جیکب آباد میں روک لیا گیا، مسافر پریشان

کوئٹہ (این این آئی) سیکورٹی خدشات پر کوئٹہ کے لیے ٹرین سروس جزوی طور پر معطل کر دی گئی ہے۔ جعفر ایکسپریس اور بولان میل کو جیکب آباد میں روک دیا گیا ہے جس سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق پشاور سے آنے والی جعفر ایکسپریس کو سیکیورٹی خدشات کے باعث جیکب آباد میں روک دیا گیا ہے جبکہ کراچی سے کوئٹہ آنے والی بولان میل کو بھی جیکب آباد میں روک دیا گیا۔ دوسری جانب چمن پسنجر ٹرین کے روٹ پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی اور ٹرین اپنے مقررہ وقت پر کوئٹہ سے روانہ ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

سریاب گیس پریشر میں کمی سے انسانی زندگیوں کو خطرات لاحق ہیں، علاقہ مکین

سریاب کوئٹہ مستونگ دشت میں کم گیس پریشر، اور رات کی لوڈ شیڈنگ اور بیلنگ ختم کی جائے

سیاسی پارٹیوں اور عوام کیساتھ مل کر کوئٹہ سریاب دشت مستونگ روڈ پر پہیہ جام ہڑتال کی جائے گی، عالم جان بنگلزئی

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) سریاب کے سیاسی و سماجی رہنماؤں علاقہ مکینوں عالم جان بنگلزئی، اسرار رئیسانی، یوسف وقار شاہوانی ودیگر نے سوئی سدرن گیس کمپنی کیخلاف شکایت درج کرتے ہوئے بتایا ہے کہ سریاب کوئٹہ مستونگ دشت میں گیس کی عدم پریشر، اور رات 10 بجے کی لوڈ شیڈنگ اور زبلز سے عوام کو درپیش مشکلات کو سامنا ہے گیس پریشر نہ ہونے کیوجہ سے شدید سردی میں گھریلو صارفین کو امور خانہ داری میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے عالم جان بنگلزئی نے کہا کہ سردیوں کی آمد پر گیس پریشر میں نمایاں کمی سے عوامی زندگیاں شدید اجیرن ہوئی ہے شدید سردی کی موسم میں رات 10 بجے گھروں میں گیس کی عدم دستیابی اور شدید ٹھنڈ سے بچے بوڑھے مختلف قسم کے بیماریوں میں تیزی سے مبتلا ہوتے جارہے ہیں گیس کی عدم سہولیات سے عوام نقل مکانی کرنے پر مجبور ہو چکے گیس انتظامیہ اور موجودہ حکومت سے اپیل کی ہے کہ رات 10 بجے کی لوڈ شیڈنگ ختم کر کر صارفین کو پریشر کیساتھ گیس مہیا کریں تا کہ وہ کسی پریشانی کے بغیر امور خانہ داری سرانجام دے سکیں بلوچستان کے عوام گیس سے محروم ہیں حق تو بنتا ہے کہ بلوچستان کے عوام گیس سے مستفید ہو سکیں لیکن بلوچستان کے عوام کو گیس جیسی ضرورت سے محروم کیا جارہا ہے اور پنجاب فیکٹریوں کو بلوچستان گیس بچلایا جارہا ہے بلوچستان کے عوام کیساتھ ظلم کی انتہا ہے اگر گیس انتظامیہ اور موجودہ حکومت گیس لوڈ شیڈنگ پریشر اور اوور بلز پہ توجہ نہیں دی اور سردی میں گیس کا مسلہ حل نہیں کیا تو عوام سیاسی قوم پرست پارٹیوں اور سریاب کوئٹہ دشت مستونگ کے عوام کیساتھ مل کر کوئٹہ سریاب دشت مستونگ پہیہ جام ہڑتال کردیں گے جس کی تمام تر زمہ داری گیس انتظامیہ اور حکومت پہ عائد ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBLIC
ATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

8

Dated: 22 NOV 2025 Page No. 12

پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے، واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جاسکتا، اراکین بلوچستان اسمبلی بتائیں کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کیے جاسکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت بلوچستان اسمبلی میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق منعقدہ ان کیمرہ سیشن کے ابتدائی خطاب میں کہی۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کا نمائندہ اور جرگہ ہال ہے، امن وامان کے قیام کیلئے حکومتی اقدامات آپ کو بتائیں گے، تاہم اراکین اسمبلی امن وامان کے قیام کیلئے ٹھوس تجاویز دیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ پچھلے ایک دو ماہ میں دہشت گردی کے واقعات میں کمی آئی ہے واقعات میں کمی کے باوجود صورتحال کو اطمینان بخش نہیں کہا جاسکتا، ایوان بتائے کہ کس حکمت عملی کے تحت حالات بہتر کیے جاسکتے ہیں اس سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کو D170 کے کل ایوان کی مجلس تشکیل دینے کی تحریک پیش کی جسے منظور کرلیا گیا جس کے بعد آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور محکمہ داخلہ کے حکام نے اراکین اسمبلی کو امن وامان پر بریفنگ دی۔ اختتامی خطاب میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اراکین اسمبلی کو امن کی بحالی کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا جبکہ اراکین اسمبلی نے قیام امن کیلئے اپنی تجاویز سے آگاہ کیا جس کے صوبائی اسمبلی کا اجلاس 21 نومبر تک ملتوی کردیا گیا میڈیا کو ان کیمرہ سیشن کی کوریج کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما آغا شکیل احمد درانی کی قیادت میں خضدار اور گردونواح کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے قبائلی عمائدین نے ملاقات کی اور پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کا باقاعدہ اعلان کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، مرکزی رہنماء وصوبائی وزیر میر صادق عمرانی، سینئر رہنماء حاجی علی مدد جتک اور صوبائی جنرل سیکریٹری ربانی کاکڑ بھی موجود تھے ملاقات کے دوران اہم مقامی شخصیات نے آغا شکیل احمد درانی کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کی شمولیت اختیار کرنے والوں میں جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی صوبائی کونسل کے ممبر رئیس محمد اکبر گنگو، رئیس محمد افضل، سابقہ کونسلر اسماعیل مینگل، بلوچ خان، محمد حسنی، عبدالغنی سالانی اور مولا بخش زہری جبکہ نیشنل پارٹی خضدار سے تعلق رکھنے والے محمد سلیمان زہری (ممبر میونسپل کارپوریشن خضدار)، سابقہ کونسلر غلام رسول، عبدالستار اور غلام مصطفیٰ نے بھی اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے کر پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہونے کا اعلان کیا اس موقع پر میئر میونسپل کارپوریشن خضدار محمد آصف جمالدینی، ڈپٹی میئر جمیلہ قادر زہری، ممبر میونسپل کارپوریشن خضدار میر احمد خان گنگو، تاج محمد، انور ریجہ، سیف اللہ، ملازئی، خیر جان محمد زئی شکیل صابر، رمضان ساسولی ودیگر عمائدین بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہونے والی تمام شخصیات کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی میں باصلاحیت اور بااثر شخصیات کی شمولیت نہ صرف خوش آئند ہے بلکہ یہ بلوچستان کی سیاسی فضا میں مثبت تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت جمہوری اقدار اور صوبے کی ترقی کے لیے ہمیشہ صف اول میں رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خضدار سمیت بلوچستان کے تمام اضلاع میں پارٹی کا مضبوط ہونا دراصل صوبے کے سیاسی استحکام کی ضمانت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC LATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

6

Dated: 22 NOV 2025 Page No. 13

پاکستان کے تمام شہری مساوی حقوق اور سہولیات کے مستحق ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہم اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں اور دیگر تمام بین الاقوامی اداروں کی ایک شاندار "ڈونر کانفرنس" کا انعقاد کر رہے ہیں جسکا مقصد بلوچستان کے پسماندہ ترین اضلاع اور شہری علاقوں کے درمیان فرق کو ختم کرنا ہے۔ ہم انتہائی پسماندہ لوگوں کو انکی دہلیز پر بنیادی سہولیات فراہم کر کے انہیں بااختیار بنائیں گے۔ یہ بات انہوں نے متحدہ عرب امارات دوبئی کے الزہرہ ہسپتال کی ڈاکٹر سمینہ نعمان اور یونیسف کے نمائندوں سے علیحدہ علیحدہ ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم سمجھتے ہیں پاکستان کے تمام شہری مساوی حقوق اور سہولیات کے مستحق ہیں اور ہم اس وژن کو حقیقت بنانے کیلئے میدان میں اتر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ہم تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مکمل تعاون و رہنمائی کی توقع رکھتے ہیں جن کی مشترکہ کاوششیں بلاشبہ ہمیں روشن مستقبل کی جانب لے جائیگی۔

یہ کہنا مبالغہ آرائی نہیں ہوگا کہ میں صوبے میں تمام انٹرنیشنل آرگنائزیشنز کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھنے، تعاون فراہم کرنے اور ان کے تمام چھوٹے بڑے پروگراموں میں شرکت کرنے کے حوالے سے سب سے زیادہ سرگرم ہوں۔ اقوام متحدہ اور دیگر انٹرنیشنل ادارے بلوچستان کے ہیلتھ اینڈ ایجوکیشن سیکٹرز کو تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں جو صوبے کی سماجی واقتصادی ترقی کیلئے انتہائی اہم ہیں۔

پاکستان سمیت دیگر ترقی پذیر ممالک موسمیاتی تبدیلیوں میں کم سے کم شراکت دار ہونے کے باوجود بدقسمتی سے اس کے تباہ کن اثرات کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ اس اہم مسئلے سے نمٹنے کیلئے کلائمنٹ چینج کو تعلیمی نصاب کا حصہ بنانا لازمی ہو چکا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ موسمیاتی تبدیلیوں کے حوالے سے ماحول دوست شعور بیدار کرنا اور عوام کے رویوں کو تبدیل کرنا بھی مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

ان مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے موجودہ حکومت، اقوام متحدہ کے اداروں اور دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان باہمی تعاون کی کوششیں ضروری ہیں۔ بلوچستان کے باشندوں کی ضرورتوں کا مناسب جائزہ لیکر اور بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کو ترجیح دیکر ہم ایسے ابتدائی اقدامات تیار اور لاگو کر سکتے ہیں جو ان کو درپیش تمام چیلنجوں سے بہتر طور پر نمٹ سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBLIC
ATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

6

Dated: 22 NOV 2025 Page No. 14

Digital solution for water crisis

Balochistan stands at a critical turning point. The echoes of water scarcity reverberate across its vast and rugged terrain, threatening the livelihoods and food security of millions. The latest assessment by the Asian Development Bank (ADB) delivers a stark warning: only about 7 percent of the province's land is currently under cultivation. This sobering figure is more than a statistic—it is a call to urgent, transformative action that cannot be delayed any further.

Water scarcity in Balochistan is a complex and deep-rooted challenge, shaped by recurring droughts, accelerated climate change, rapidly depleting groundwater, and outdated irrigation systems that waste more water than they conserve. Yet, the ADB report does more than outline the crisis; it highlights a clear pathway toward long-term resilience—one built on digital innovation, scientific monitoring, and sustainable resource management that aligns with global best practices. At the heart of the proposed solution is the adoption of modern digital water management and meteorological systems. These advanced tools generate accurate, real-time information on vital climatic factors such as rainfall, temperature, humidity, soil moisture, and wind patterns. Such data-driven systems enable farmers, planners, and policymakers to make informed decisions, optimize irrigation schedules, forecast drought cycles, and use every drop of water with maximum efficiency. In Balochistan's fragile ecosystem, this is not merely beneficial—it is essential for survival and long-term agricultural revival.

This digital shift is being complemented by targeted infrastructure improvements. Solar-powered drip irrigation systems, which merge renewable energy with water conservation, are becoming a vital component of modern farming practices. Simultaneously, the construction of new dams, recharge structures, and canal networks is aimed at increasing water storage capacity and improving distribution. These initiatives offer hope for better drought preparedness and a revitalized agricultural sector in a province where the economy remains heavily dependent on farming and livestock. Expanding the cultivated area from the current 7 percent is not an unrealistic goal. With the adoption of water-efficient technologies, drought-resistant crop varieties, and widespread conservation techniques, agricultural productivity can be significantly enhanced. Such progress would translate into stronger livelihoods, more employment opportunities, and improved food security across the province's rural and urban communities. The responsibility now lies with the Government of Balochistan and its Agriculture Department. They must accelerate the shift from planning to implementation—deploying digital water systems, training farmers and extension workers, and establishing policies that encourage sustainable farming and infrastructure investment.

Balochistan's future should not be shaped by scarcity. By embracing digital transformation and sustainable practices, the province can convert its water crisis into a powerful opportunity, paving the way for a resilient, water-secure, and prosperous society.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC ELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Express Quetta
No. 6
Dated: 22 NOV 2025 Page No. 15

Sink Wood Sail Fibre

The sea is changing, and so must we. The time for fibre boats has arrived. The fishing communities of the Mekran coast have lived by the sea for generations. From Gwadar to Pasni, from Jiwani to Ormara, fishermen depend on their boats as their only true partners in the deep waters. But today, the traditional wooden boat, once a symbol of pride and craftsmanship has become too costly, too slow to build, and too risky for modern fishing needs. The time has come for a smart, economic, and safe shift the fibre boats. Across the world, fibre boats have already replaced wooden boats because they last longer, cost less, and are safer in rough seas. For our fishermen, this change is not just desirable it is necessary. The price of wood used for traditional boats has gone through the roof. Most of this wood is rare and imported, making wooden boat building almost impossible for ordinary fishermen. Boat craftsmen also complain that getting quality wood has become a daily struggle. A wooden boat that once cost an affordable amount now costs many times more, pushing fishermen into debt before they even enter the sea.

In this situation, fibre boats are a modern and sensible solution. They are lighter, stronger, cheaper to maintain, and quicker to build. They save fuel because they are not as heavy as wooden boats. Most importantly, they provide greater safety in emergencies. For fishermen who risk their lives every day, safety is not a luxury it is a basic right. Establishing Fibre Boat Factories along the Mekran coast is the need of the hour. Gwadar, Pasni, Jiwani, and Ormara are perfect locations. These cities already have fishing communities, skilled labour, and access to the sea. Setting up fibre

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Express Quetta
Dated: 22 NOV 2025 Page No. 17

boat industries here will not only transform the local economy but also empower thousands of families. A fibre boat factory will create new jobs for technicians, labourers, engineers, welders, plumbers, designers, and trainers. Young people who are currently unemployed will learn modern skills and secure stable livelihoods. This will help reduce unemployment, poverty, and hopelessness from the region. The economic chain will not stop at the factory; new shops, transport services, supply businesses, and repair centres will naturally grow around the industry.

The good news is that Gwadar Port Authority (GPA) has already shown strong commitment to this idea. Chairman GPA, Noor ul Haq Baloch, recently visited the Boat Labour Society and listened to the problems faced by boat craftsmen. He personally reviewed the rising cost of wood and the challenges in the traditional boat-building sector. Understanding the seriousness of the issue, he emphasized the urgent need for a modern fibre boat manufacturing facility in Gwadar. He even suggested that a Fibre Boat Factory should be established inside the Fish Harbor cum Mini Port, which would be the ideal location. Such a factory would not only produce modern fibre boats but also offer technical training to local boat builders, helping them upgrade their traditional skills to modern standards. This step alone can change the future of boat craftsmanship in the Mekran region. The old wooden boat industry will always remain a part of our heritage, but the future demands progress. With global demand increasing and fishing becoming more competitive, we cannot afford to remain stuck in the past. Fibre boats are faster, safer, cheaper, and more efficient. If Mekran wants to strengthen its fishing industry, protect its fishermen, and expand its economy, then the shift to fibre-boat manufacturing is not just an option it is an urgent necessity.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

No 6 Dated 22 NOV 2025 Page No 17

بلوچستان کے مسائل

ڈاکٹر توصیف احمد خان
tanceeph@gmail.com

گوادر کی انتظامیہ نے ایران سے آنے والے تیل کی ضلع میں داخلے پر پابندی لگادی ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے ایک پریس ریلیز میں تحریر کیا گیا ہے کہ [illegible] ٹرک [illegible] بلوچستان کی دوسری [illegible] سے واپس پر اپنے ٹرک خالی رکھیں۔ اس فیصلے سے گوادر ڈویژن میں تیل کے اڈوں کی نقل وحمل پر بھی پابندی ہوگی۔ گوادر کے ایک معروف صحافی نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ انتظامیہ نے جیوانی، پسنی اور گوادر شہر میں ایرانی تیل لانے پر سخت کارروائی کا عندیہ دیا ہے۔ اس رپورٹ میں تحریر کیا گیا ہے کہ ایران سے متصل اضلاع تربت، گوادر، پنجگور اور چاغی وغیرہ میں صرف تیل ہی کی نہیں بلکہ ضروری اشیاء کی بھی قلت ہوجائے گی۔ اس کے ساتھ ہی گزشتہ ماہ افغانستان سے ہونے والی جھڑپوں کے بعد سے دونوں ممالک کی سرحد پر ہر قسم کی تجارت بند پڑی ہے۔ جب پاکستان اور افغانستان کے درمیان یہ تنازع پیدا ہوا تھا تو سرحد کے دونوں اطراف آباد لوگوں کو یہ امید تھی کہ ماضی کی طرح سرحد کھل جائے گی۔ اس بناء پر ضروری اشیاء سے لدے ہوئے سیکڑوں ٹرک چمن، قندھار شاہراہ کے دونوں اطراف قطاروں میں لگے ہوئے تھے مگر اب حکومت پاکستان کی جانب سے سرحد کی دوسری طرف طالبان دہشت گردوں کے خاتمے کی شرط اور افغان حکومت کے افغان تاجروں کو پاکستان کے بجائے دیگر ممالک سے تجارت کے متبادل راستے تلاش کرنے کی ہدایات کے ساتھ ہزاروں افراد اپنے روزگار سے محروم ہوگئے ہیں۔

بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال مسلسل خراب ہے۔ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں انٹرنیٹ اور موبائل سروس معطل ہے جس کے نتیجے میں کوئٹہ جو بلوچستان کا سب سے بڑا تجارتی مرکز ہے پوری دنیا سے کٹ گیا ہے۔ جو افراد سیٹلائٹ کمیونی کیشن کے مہنگے اخراجات برداشت کرسکتے ہیں اور انتظامی حکام کو سیٹلائٹ موبائل سروس استعمال کرنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے، حکام سے اجازت لینے پر یہ سیٹلائٹ فون استعمال ہوسکتا ہے۔ اس صورتحال میں طالب علم سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔

ذاتی طور پر یونیورسٹی کی سطح میں زیر تعلیم نوجوانوں کے لیے معلومات حاصل کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ انٹرنیٹ ہے۔ طالب علم وکی پیڈیا، چیٹ اور سوشل میڈیا کے پلیٹ فارم کے ذریعے مضامین کے بارے میں علم حاصل کرتے ہیں اور مختلف بین الاقوامی یونیورسٹیوں میں داخلوں کے لیے Online امتحان دیتے ہیں اور تجارتی ادارے انٹرنیٹ کے ذریعہ رابطہ کرکے معلومات حاصل کرتے ہیں وہ بلوچستان میں سردی کے موسم میں خوفزدہ ہیں۔

کوئٹہ اور دیگر علاقوں کے لیے آمدورفت کے راستوں پر مسلسل پابندیاں عائد ہیں۔ کوئٹہ سے روایتی طور پر جعفر ایکسپریس پشاور تک جاتی ہے۔ یہ ریل گاڑی چاروں صوبوں سے گزرتی ہے مگر اس سال کے دوران یہ ریل گاڑی مسلسل دہشت گردی کا نشانہ بنی ہے۔ ریلوے حکام ہر دوسرے دن جعفر ایکسپریس سمیت کوئٹہ جانے والی دیگر ریل گاڑیوں کی منسوخی کے اعلانات کرتے ہیں۔ گزشتہ 11 ماہ کے دوران ریلوے حکام نے کئی دفعہ یہ اعلان کیا ہے کہ جعفر ایکسپریس سیکیورٹی کی وجوہات کی بناء پر جیکب آباد اسٹیشن پر ختم کردی جائے گی۔ پہلے بلوچستان کی انتظامیہ نے بلوچستان سے پنجاب جانے والے ٹریک پر رات کو سفر کرنے پر پابندی عائد کی۔ اب گزشتہ ہفتے اچانک کوئٹہ سے دیگر صوبوں کو جانے اور آنے والی ٹریفک پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ ان پابندیوں کی بناء پر عام آدمی کے لیے بھی مشکلات پیدا ہوگئی ہیں۔ سب لوگ اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ کوئٹہ سمیت پورے بلوچستان کے اسپتالوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ یہ اسپتال سنگین امراض کو تو چھوڑیں عام امراض کا علاج [illegible] کراچی [illegible] سرفراز بگٹی نے اس معاملے پر [illegible]۔ کوئٹہ سے آنے والے ایک سینئر صحافی کا کہنا ہے کہ کراچی سے کوئٹہ جانے کا ہوائی جہاز کا کرایہ 80 ہزار کے قریب پہنچ گیا ہے۔ بلوچستان اسمبلی کے اراکین نے بھی ایئرلائنز کے کرایوں میں اضافے کے خلاف ایک قرارداد متفقہ طور پر منظور کی ہے۔ ایک خاتون [illegible] مجید نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے اسلام آباد سے کوئٹہ کے لیے ٹکٹ 80 ہزار روپے میں خریدا۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے ایوان میں کہا کہ انھوں نے ہوابازی کے وزیر کو خط بھیجا تھا مگر ابھی تک جواب نہیں ملا۔

کوئٹہ میں لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔ احتجاج لاپتہ افراد کی بازیابی کی کمیٹی کے کنوینر کے ریاست کو تمام شہریوں کے ساتھ یکساں سلوک کرنا چاہیے اور آئین کے تحت اگر کسی شخص نے کوئی جرم کیا ہے تو اس کو 24 گھنٹے میں مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنا لازمی ہے۔ بلوچستان کے حالات پر تحقیق کرنے والے محققین کی یہ متفقہ رائے ہے کہ حکومت 78 سال گزرنے کے باوجود بلوچستان کے مسائل کا حقیقی طور پر ادراک کرنے پر تیار نہیں ہے۔ ان محققین کا یہ کہنا ہے کہ بلوچستان کی ایک ہزار میل کے قریب سرحد ایران اور پھر افغانستان سے ملتی ہے۔ اس سرحد کے ساتھ ساتھ لاکھوں افراد آباد ہیں۔ یہ دور دراز علاقوں میں آباد ہیں۔ ان علاقوں میں زراعت انتہائی محدود ہے اور ان علاقوں میں کانوں سے قیمتی معدنیات نکالنے کے لیے اربوں ڈالر کے ٹھیکے غیر ملکی فرمز کو دیے گئے ہیں۔ ان تمام پروجیکٹس میں مختلف وجوہات کی بناء پر مقامی آبادی کو روزگار نہیں دیا جاتا۔ ان پروجیکٹس سے نکالنے جانے والی معدنیات میں بلوچستان حکومت کا حصہ ایک فیصد کے قریب ہے۔ ایک طرف حکومت ملک [illegible]

لیکن بلوچستان کے مسائل کا حل [illegible] ہے کیونکہ یہاں کے عوام کے دکھ بانٹنے والا کوئی نہیں۔ حکومت کے ان فیصلوں نے ثابت کردیا کہ موجودہ حکومتی اکابرین بلوچستان کے مسائل کو سمجھنے، سلجھانے یا حل کرنے کا اہل ہی نہیں۔ یہ حکومت، بلوچستان کو سہولت نہیں دیتی، صرف کنٹرول کرتی ہے۔ اور یہی وہ رویہ ہے جس نے پورے صوبے کو مایوسی، بے اعتمادی اور بے بسی کے اندھیرے میں دھکیل دیا ہے۔ یوں بلوچستان اور وفاقی حکومت نے ان علاقوں میں صنعت کاری کا کوئی جامع منصوبہ شروع نہیں کیا۔ اس بناء پر لاکھوں افراد کا روزگار ایران سے تجارت سے وابستہ ہے۔ اس تجارت میں تیل کے علاوہ ادویات، کھانے پینے کا سامان، منرل واٹر کی بوتلیں، سبزیاں، گوشت، پنیر، مکھن اور بجلی بھی ایران سے آتی ہے۔

حکومت نے کسی منصوبہ بندی کے بغیر ایران سے تجارت پر پابندی عائد کرکے عام آدمی کے مسائل بڑھادیے ہیں۔ کوئٹہ کے ایک اخبار کے ایڈیٹر کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے عوام کا دکھاوا اتنا ہے کہ پہلے نیشنل پارٹی نے وزیراعظم پر اعتماد کا اظہار کیا تھا مگر اب نیشنل پارٹی نے 27 ویں ترمیم کی حمایت نہیں کی، یوں انھوں نے عوام کے حقیقی جذبات کی ترجمانی کی ہے۔ وقت آگیا ہے کہ بلوچستان کے مسائل حل کیے جائیں اور بلوچستان کے عوام کے اعتماد کی بحالی کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ باشعور افراد کا فرض ہے کہ بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے آواز بلند کریں۔

صوبائی مشیر برائے محکمہ لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول خان عمرانی سے مختلف عوامی وفود ملاقات کر رہے ہیں

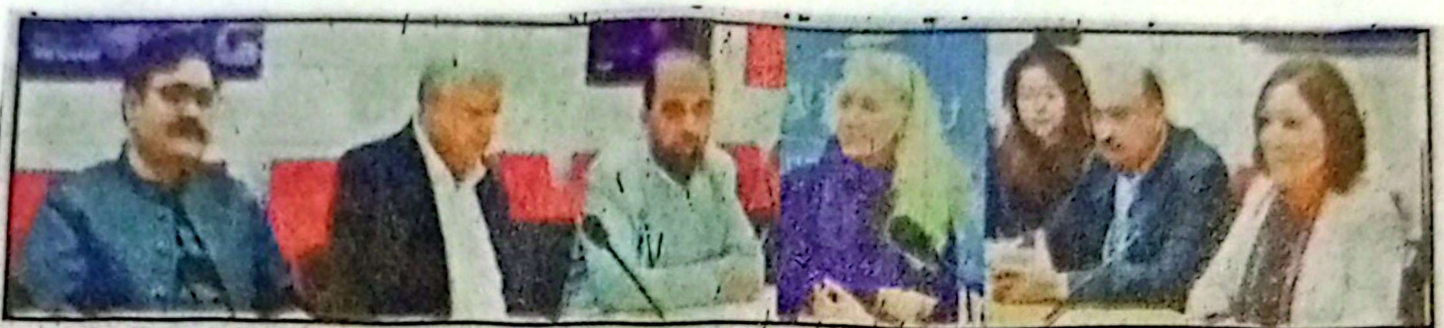

اسلام آباد، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ بلوچستان میں صحت کے شعبے کو مزید فعال بنانے کے حوالے سے یونیسیف کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

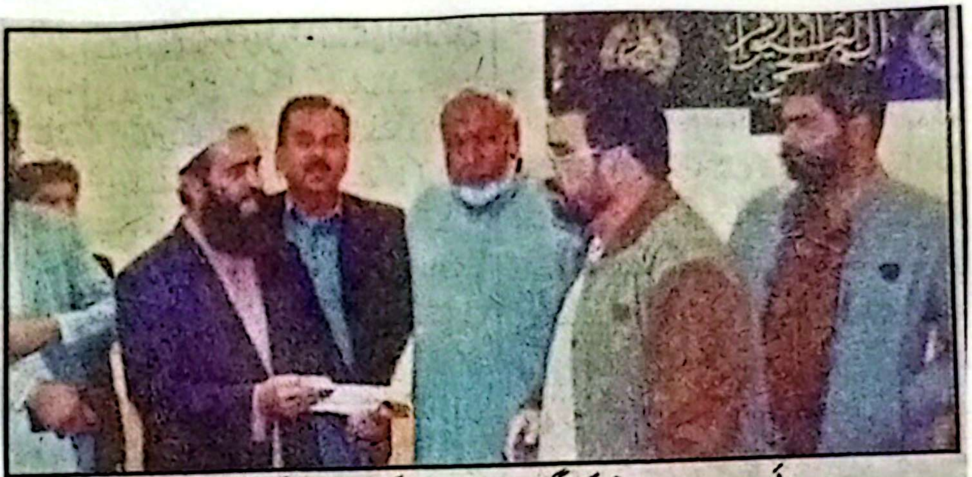

صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو اپنے دفتر میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت اجلاس میں میر شعیب نوشیروانی عاصم کرد گیلو، زرین مگسی، سنجے کمار شہناز عمرانی علی مدد جتک اور دیگر اظہار خیال کر رہے ہیں